ما شاء الله لا قوة الا بالله
در مطبع نظامی ۱۲۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد واسطے اوس شافی برحق اور حکیم مطلق کے جسنے ہر مرض کی دوا اور ہر مضر کا مصلح پیدا کیا
اور رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے ہدایت سبیل نافع اور تحذیر طریق ضار کے مبعوث فرمایا
صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم پوشیدہ نرہے کہ جسطرح ازالۂ مرض استعمال ادویۂ
مناسبہ سے واجب ہے اسیطرح حفظ صحت اجتناب افعال واشیاے ضارہ سے لازم ہے
اور حفظ صحت دو امر ہین ہے ایک نگاہ رکھنا صحت حاصلہ کا دوسرے بچانا جسم صحیح کا حدوث
امراض سے یہہ دونون امر اختیار کرنے اون چیزون سے جو نافع ہین واجتناب کرنے
اون چیزون سے جو ضارہ ہین حاصل ہوتے ہین لہذا افاقد الاستعداد محمد عبد الشکور
[illegible] علی خان بہادر [illegible] حکیم شیر علی عفر اللہ لہا نے منفعت ومضرت اشیاے
[illegible] انتخاب کرکے یہہ رسالہ موسومہ بہ صحت جسمانی دو باب [illegible]
مطبوع طبائع انام کرے وما توفیقی الا باللہ

صحت کے بیانمین

470

بہت سرد ہوا سے اور ہوائے متعفن وہواے بند
سے بدن کو بچاوین موسم سرما مین عنبر اور عود

بو وغیرہ کے بخور سے مکان کو گرم و معطر رکھین اور عطر ہاے گرم خاطر پسند لباس شبانہ پر تو رین
استعمال کرین اور یاقوتیات اور معجونات اور مفرحات اور جوارشات مقویہ کے ساتھہ میلان
کرین کھانا پہر دن چڑھے کہ ہنوز وہ مائل بگرمی ہو تناول فرماوین نان گندم و گوشت حلوان
جسمین ساگ گرم مثل پودینہ تازہ یا ترکاری مرغوب پڑی ہو اور یخنی پلاؤ کم روغن تناول کرین
لوزیات و حلویات مناسبہ سے رغبت کرین اور عطر دارچینی یا لونگ یا دانہ مشک کا سردی
کیوقت پان مین کھاوین اگر تماکو کھانیکی عادت ہو مغز بادام مقشر و گری ناریل اور جای پھل
اور جاوتری اوسکے ساتھہ کھاوین اور رات کو چنبیلی کا تیل بدن مین ملین اور کپڑا پشمینہ خصوصا
فلالین اس موسم مین پہننا مفید ہی موسم گرما مین علی الصباح کھانا سرد کرکے کھاوین اور خمیری
روٹی افشردہ انار یا لیمو یا املی مین ترکرکے یا خشکہ مربای سیب یا مربای انبہ یا مربای
انناس یا شربت املی کے ساتھہ یا روٹی گوشت حلوان کے ساتھہ جسمین ترکاریان سرد مثل
کدو و ککڑی یا بقولات سرد مثل پالک و کاہو کے پڑی ہون کھاوین تماکو بکثرت نکھاوین پان مین
چونہ مروارید یا صدف بہتر ہی پوشش پارچہ کتان اس موسم مین مفید ہی موسم برسات مین
مطنجن و کباب تناول کرین و عطر گلاب و صندل و خس وغیرہ سے حسب رغبت مزاج پوشاک کو
معطر رکھین وہنگام گرمی ہوا اور گرمی مزاج کے پھول سرد و تازہ اور حوض آب صاف لبریز
اور سبزہ پاکیزہ سامنے نظر کے رکھین گلاب پینا واسطے تقویت قلب و معدہ اور دفع سوء
ہضم کے نافع ہی تدبیر حفظ صحت باعتبار فصول چہارگانہ **فصل ربیع** گرم و تر ہی
اکثر اس فصل مین امراض گرم ہوتے ہین اسمین تنقیہ بدن فصد و قی سے چاہیے **فصل سرما**
سرد و تر ہی اس فصل مین امراض سرد حادث ہوتے ہین اسمین تنقیہ بدن اسہال کے ساتھہ
چاہیے فصد و قی ممنوع ہی **فصل گرما** گرم و خشک ہی اسمین امراض صفراوی پیدا [illegible]
اس فصل مین قی مفید ہی فصد و اسہال نچاہیے **فصل خریف** سرد و خشک ہی اس فصل مین امراض
سوداوی پیدا ہوتے ہین اسمین تنقیہ فصد و اسہال سے کرین قی اس فصل مین ممنوع ہی

کلیہ حفظ صحت گرسنگی و تشنگی صادق مین کھانا پینا ہی کیونکہ اکثر امراض بیوقت کھانے
پینے سے پیدا ہوتے ہین کھانیکو بلند مکان پر رکھین کہ مونہہ سے نزدیک پڑے غذا مالوف
و معتاد و مرغوب و لذیذ و لطیف اختیار کرین او غذاے معتاد اگرچہ کثیف ہو تاہم بہتر ہی غذاے
غیر معتاد سے گو کہ لطیف ہو پرہیز کی عادت نہ ڈالین کیونکہ پرہیز صحت مین بد پرہیزی کے
برابر ہی حالت بیماری مین اور ایک کھانا ہمیشہ نکھاوین نقرئی طلائی برتنو مین پکانا کھانا پینا
مقوی دل دافع وحشت و ضعف ہی اور آہنی برتنو مین کھانا پینا پکانا بشرطیکہ زنگ آلودہ نہون
مقوی مثانہ و اعضاے تناسل ہی اور استعمال تانبے پیتل وغیرہ کے برتنون کا بدون قلعی کے
نہایت بد ہی کہ امراض سخت پیدا کرتا ہی اگر میوہ و طعام ساتھی کھانیکا اتفاق ہو میوۂ تر کو طعام
مقدم کرین امرود و خربزہ درمیان کھانیکے اور بھی بعد کھانیکے مضایقہ نہین آنبہ بعد کھانیکے
نفخ پیدا کرتا ہی بہتر ہی کہ جب کھانا معدے سے گذرے اوس وقت کھاوین لیکن غذا کو کم کرین اور
سب میوونمین انجیر انگور انار بہتر ہین کچا میوہ نکھاوین ترشی کھانیکی عادت ضعف لاتی ہی دماغ
و پٹھونکو ضرر کرتی ہی شیرینی کا بہت کھانا معدے کو سست اور بھوکھ کم کرتا ہی نمک کھانیکی کثرت
بدنکی خشکی زیادہ کرتی ہی غذاے بے مزہ معدے کو سست اور اوسمین رطوبت پیدا کرتی ہی
جاننا چاہیے کہ جب غذا معدے مین پکتی ہی اسقدر بڑھتی ہی جیسا ہانڈی مین وقت پکنے کے
پس لازم ہی کہ وقت کھانیکے پیٹ کو خالی رکھین ورنہ ہضم ہونے کے وقت نفخ اور کشیدگی
اور درد پیدا کرتا ہی اور جب اچھی بھوک لگے اور رغبت کامل ہو کھانیمین دیر نکرین کہ مواد
خالی معدے مین گر کر ضرر پہونچاتا ہی بعض طبیبونکا قول ہی کہ ایکروز دونون وقت اور ایکروز ایکہی وقت
کھانا چاہیے لیکن بہتر یہ ہی کہ اگر ہر روز عادت ایکوقت کی ہو دو وقت نکھاوین اور اگر عادت دونون
وقت کی ہووے ایکوقت نکرین الغرض اوقات غذا اور اقسام طعام لطیف و غیر لطیف و قلیل
و کثیر مین جسکی جیسی عادت ہو رعایت عادت کی کرنا چاہیے کہ عادت کو پانچین طبیعت
قرار دیا ہی یہانتک کہ اگر کوئی غذاے کثیف کا عادی ہو اوسکو یکبارگی ترک نکرے بلکہ

آہستہ آہستہ چھوڑے اور جسقدر رغبت ہو یکدفعہ کھانا چاہیے گھڑی گھڑی کے کھانے
سے بدہضمی ہوتی ہی لقمے پر لقمہ نکھائین بلکہ لقمۂ اول کو خوب چبا کر نگلین بعد ازان دوسرا لقمہ
اوٹھائین غرض ہر لقمے کو خوب چبلا کرین جسمین ایک انہ بھی ثابت نرہے اور اتنی دیر بھی چاہیے
کہ پہلا لقمہ دوسرے لقمے کے کھانے تک قریب بہضم ہو جاوے اور جن آدمیونکا ہاضمہ قوی
نہو بہتر ہی کہ کئی قسم کا کھانا یکجا نکرین اور جن لوگونکی عادت کئی قسم کے کھانیکی ہو اونکو چاہیے
کہ طعام شیرین سب سے مقدم کرین اغذیۂ متضادّہ کو باہم کھانا نچاہیے مراد باہم کھانے سے
یہ ہی کہ دو غذا متضاد ایکساتھ معدے مین نضیج پاوین دہی و شہد و گوشت و مولی و میٹھا
و بڈھل و گھی و دال ماش و ساگ و پیاز و بیر و کھٹائی و مچھلی و جامون دودھ کے ساتھ
قند سیاہ شہد شراب افیون مچھلی ہرن و کبوتر کا گوشت سکیے یا دیگرے غلۂ سوٹھہ و کرتھی و گوشت
لگلہ شراب کے ساتھ عرق لیمو کھیر کے ساتھ افیون تیل مہی شہد گھی کے ساتھ ماش پنیر
مولی کے ساتھ گوشت مرغ اور دوسری چڑیونکا مچھلی مولی باقلا مہی کے ساتھ ستو ماش
چاول سرکہ کے ساتھ ستو خربزہ مویز مولی شہد کے ساتھ گوشت انبہ خربزہ کے ساتھ
ستو و چاول شیر برنج و انڈا کلہ و انگور ہریسہ و انار سریع الہضم و دیر ہضم دو غذا گرم یا سرد
یا باد انگیز یا قابض گوشت کئی جانور مختلف الجنس یا گوشت کئی پرندہ مختلف الجنس یا گوشت
جانور و پرندے کا جمع کرنا نہایت مضر ہی ارنڈ کی لکڑی کا بھنا کباب اور گوشت بریانی دم پخت
سمیت رکھتا ہی غذاے موافق مزاج بادی نان گندم پکا گھی بکری و تیتر و لوہ کا گوشت
ترشی لیمو کریلہ سوا گاے کا میٹھا و دہی مغز بادام و پستہ و اخروٹ و چلغوزہ و دالکھ و سوکھی و مونگ
مقشر و چاول خشک و آب چاہ چیزہاے مخالف مزاج بادی ونکا سونا رات کا جگنا ٹھنڈھا
پانی و مٹھائی کچا گھی مسور شراب کثرت جماع غذا موافق مزاج بلغمی مونگ کا پانی چپاتی
روٹی گیہون جو ادرک لہسن شہد میتھی گوشت گرم یا تیتر و لوہ مخالف مزاج بلغمی دہی دودھ
ٹھنڈھا پانی شیرینی موافق مزاج صفراوی گاے کا گھی چاول مونگ جو گیہون شکر دودھ

توری چولائی کاساگ کدو کی ترکاری و آملی کی ترشی مخالف مزاج صفراوی تیل بھی بینگن
سرکہ ادرک پیاز سنگھاڑ ترش اور تیز و گرم و ترش وکھاری چیزین و جماع و دھوپ مین پھرنا دسوی
مزاجکے واسطے سرد غذا جو رطوبت کو دور کرے مناسب ہی سوداوی مزاجکے واسطے غذاے تر
معتدل الحرارت مثل زردی بیضہ مرغ اور بکری کے بچے کاشوربا سفید ہی فائدہ مضرات بدن مثل
افیون و پوست وغیرہ کھانے پینے کی اگر عادت ہو آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے فائدہ مفلوج
وصاحب لقوہ و بارد المزاج کو ترشی مضر ہی مگر ترشی عرق گو گرد پانی کھانیکے درمیان و بعد کھانیکے
شروع ہضم سے پہلے پینا ممنوع ہی بعد چار پانچ گھڑیکے جب پیاس معلوم ہو پانی پینا چاہیے
نہار منہ پانی پینا نچاہیے مگر جسکا مزاج بہت گرم ہو یا درمیان غذا کے پانی پینے کا عادی ہو یا غذا
خشک ہووے اوسکو درمیان غذا یا نہار منہ پانی پینا روا ہی بعد حمام و بعد حرکت عنیف خصوصًا
جماع کے بعد اور بعد میوہ خصوصًا خربزے کے بعد پانی پینا برا ہی مگر جسکا مزاج و معدہ بہت گرم ہی
لاچار ہین عوام جانتے ہین کہ بعد انبہ کے پانی پینا اصلاح و ہضم انبہ کرتا ہی یہ امر خلاف قاعدہ
طبیہ ہی مگر کچھ مضرت بھی تجربے مین نہین آئی بلکہ امزجہ حارہ مین حرارت جگر و سوزش معدہ کو
تسکین دیتا ہی الغرض کم پینا پانی کا خالی فائدے سے نہین ہی پانی تین سانس مین پینا چاہیے ایک دفعہ
پینا مضر ہی سب پانیون مین دریا کا پانی بہتر ہی خصوصًا وہ دریا جو سنگریزون یا مٹی خالص پر پچھم سے
پورب کو اونچے سے نیچے کو جاری ہو اور پانی اوسکا شیرین اشیاے ردیہ سے آمیز نہو اور
وزن مین ہلکا ہو اور جو دریا کہ پورب سے پچھم کو جاری ہو اوسکا پانی اچھا نہین ہی دریا کے بعد
مینہہ کا پانی اچھا ہی جو گرمی مین برسے اور زمین پر گرنے نپاوے کسی برتن مین لیوین اور
کنوین کا پانی سب پانیون سے ثقیل و مضر تر ہی مگر جس کنوین کا پانی زیادہ خرچ ہوتا ہو اور
کنوؤن سے اچھا ہی کنوان اور دریا کا پانی ملاکر پینا نچاہیے بلکہ دو پانی مختلف ہرگز ملانا نچاہیے
سرد پانی معدے کو قوت دیتا ہی اور گرم پانی سست کرتا ہی برف کا پانی کثیف و مضر ہی جوش
کرنے سے لطیف ہوتا ہی بہتر ہی کہ دوسرا پانی برف مین سرد کرکے استعمال کرین

دوا کھانیکی عادت اچھی نہین تھوڑے تخلل مزاج مین قصد کھانے دوا کا نکرین طبیعت پر چھوڑنا چاہیے
مگر جسوقت مرض احاطۂ طبیعت سے باہر ہوجاوے دواسے امداد طبیعت کرنا مضائقہ نہین
جبتک غذاسے دوائی یا دوائے غذائی سے کام ہو دواے صرف نکھانا چاہیے اور جب تک دواے
مفرد کفایت کرے دواے مرکب استعمال نکرین سکون مفرط ہاضمہ اور جملہ قوی کو ضعیف کرتا ہی
بلکہ سواری گھوڑا یا ہاتھی یا پیادہ روی یا ریاضت تیراندازی یا ڈنڈ یا موگدر یا لیزم یا گوی
و چوگان جو ہوسکے صبح وشام ہمیشہ کیا کرین ریاضت سے ہاضمہ قوی ہوتا ہی قبض دور ہوتا ہی
سرور مفرط و خوف مفرط موجب مرگ مفاجات ہوتا ہی غم دل کو ضعیف کرتا ہی کثرت فکر
دماغ کو مضر و امراض سوداوی پیدا کرتی ہی غصہ بدنکو گرم رطوبت کو خشک کرتا ہی صفرا کو حرکت
دیتا ہی سونا بعد تناول طعام واسطے دفع کسل کے ایکدو ساعت کھانیکو ہضم کرتا ہی چاہیے
کہ بعد تناول طعام اول چہل قدمی کرکے داہنی کروٹ پھر بائین کروٹ پھر داہنی کروٹ
آرام کرین چت سونا موجب نزلہ و فالج و کابوس ہی دنکا سونا موجب فالج و رعشے و نزلے کا ہی
مگر ایام گرما مین ایک دو ساعت سونا مضائقہ نہین اور جو شخص دنکے سونے کا عادی ہو
یکبارگی ترک نکرے جگنا بکثرت دماغ مین ضعف اور آنکھو نمین تاریکی پیدا کرتا ہی اشتہا کو کم بدنکو
لاغر کرتا ہی فائدہ کھانے پینے سونے جگنے حرکت و سکون احتباس و استفراغ مین افراط
و تفریط باعث امراض اور اعتدال حافظ صحت ہی مالش بدن بھی ریاضت ہی ریح کو تحلیل
کرتی ہی بدنمین گرمی لاتی ہی مالش اعلی سے اسفل کو چاہیے جماع جب شہوت بغیر بوسہ و کنار
بلا تکلف غالب ہو بعد ایک پہر کے کھانا کھانے سے جماع کرنا موجب حفظ صحت ہی و الا مضر
جماع مفرط و جماع بحالت پری و خلوے شکم و بدہضمی و بیخوابی و ماندگی و غم و ہم و مستی و خمار و گرمی
و سردی مفرط و بعد استفراغ و ریاضت قوی و بعد کھانے ترشی کے اور ساتھ عورت بیمار
و حائض و متروک الجماع و ضعیفہ کے اور بعد جماع کے سرد پانی پینا باعث حدوث امراض سخت کا
گاہ گاہے باکرہ بالغہ سے جماع کرنا مقوی شہوت اور موجب بقائے قوت ہی بعد جماع کے شیرنوشی حسب مین

مغز بادام و دانہ خشخاش کا شیرہ ملا ہوا مفید ہے جس شہر کی آب ہوا اچھی اور وہ شہر بلندی یا پستی
مین متوسط پہاڑ سے دور دریا سے متصل ہو زمین اوسکی ریتلی و سنگین و نمناک نہو وہان رہنا
موجب حفظ صحت ہے گھر شرق یا شمال رو جسکا صحن کشادہ ہو بہتر ہے ہوا چھت کی اندر کی ہوا سے
بہتر ہوتی ہے مگر جب ہوا فاسد ہو اور وبا کی نوبت پہونچے اندر کی ہوا بہتر ہوتی ہے ایام وبا مین
تقلیل غذا و استعمال خشک چیزونکا چاہیے اور مکانکی ہوا کو خوشبو سے سیب و ترنج و صندل
و کافور و عنبر و مشک سے اصلاح دیوین اور مکانمین عود و عنبر و قسط و قرنفل و چھڑیلا و بالچھڑ
و ناگرموتھا و انار کے چھلکے و زعفران جلا کر بخور کرین اور گلاب و سرکہ ملا کر یا سرکے مین ہینگ حل
کر کے مکانمین چھڑکین گوشت کم کھاوین قی و فصد و حجامت و حمام و ریاضت سے احتراز کرین
وہم کو دل مین راہ ندین سردیا کی کثرت سے بچین ترشی کا استعمال رکھین **فائدہ** امراض ذیل
ایک شخص سے دوسرے کو پہونچتے ہین ایسے مریضونکے اختلاط و مصاحبت دائمی سے اجتناب
چاہیے جرب نجر رمد قروح متعفنہ حصبہ جدری وبا جذام **فائدہ** تیرہ چیزونکے روکنے سے
امراض مختلفہ پیدا ہوتے ہین گوز پیشاب پاخانہ چھینک جماہی کھانسی سانس بھوک پیاس سونا رونا قی منی

باب دوسرا ان چیزونکے خواص مین جو اکثر مستعمل ہین

انگور گرم و تر خون صالح پیدا کرتا ہے جگر کو مضر مصلح اوسکی سونف انار شیرین سردی و تری
مین معتدل مقوی جگر ہاضم کثرت اوسکی معدے کو سست کرتی ہے مصلح اوسکا انار ترش
انار ترش سرد و خشک ہے مقوی معدہ و قابض مضر جگر مصلح اوسکا انار شیرین امرود شیرین
گرم و تر مفرح دل و مقوی معدہ قابض نفاخ مصلح اوسکی سونف امرود ترش سرد و خشک
قابض انجیر گرم و تر مقوی جگر و باہ دافع قبض منقی بلغم و سودا املی سرد و خشک مسہل صفرا
مضر اعصاب مصلح اوسکا عناب و بہدانہ آم گرم و خشک مقوی باہ و گردہ بادشکن دافع قبض
مولد صفرا مصلح اوسکی سکنجبین آڑو سرد و تر مقوی باہ دیر ہضم نفاخ مصلح اوسکی سونٹھ و پیپل ہے
آلوچہ سرد و تر دافع تشنگی معدے کو مضر ہے مصلح اوسکا گلقند ادرک گرم و خشک بارد مزاج کو مفید

معدے کو ثقیل ہی مصلح اوسکی ترشی السی گرم وخشک محلل اورام ہی اروی گرم وتر قبض کشا
وتر کہتے ہین مقوی مولد ریاح مضر معدہ مصلح اوسکی ترشی آلو گرم وخشک قابض انناس
سرد وتر دافع حدت صفرا مقوی معدہ مضر مبرودین مصلح اوسکا نمک الائچی دو قسم کی ہوتی ہی
بڑی گرم وخشک ہاضم مفرح دل مقوی معدہ مضر ریہ مصلح اوسکی شکر چہوٹی بڑی سے زیادہ تیز
ہاضم ہی مضر امعا مصلح اوسکا کتیرا ادرک گرم وخشک ہاضم باد شکن ناشف رطوبت افیون
سرد وخشک مخدر منوم مسکن درد مفید نزلہ قابض مضر فہم مصلح اوسکی دارچینی یا مرچ یا زعفران گاؤ
اخروٹ گرم وخشک مقوی باہ مولد منی آلو لہ سرد وخشک دافع تشنگی مقوی معدہ مصلح اوسکا
شہد بادام گرم وتر مولد منی مسمن بدن بیر سرد وخشک دیر ہضم مضر امرود سرد مصلح اوسکا گلقند
بیل گرم اور خشکی وتری مین معتدل ہی قابض ثقیل ہی معتدل سردی وگرمی مین مقوی دماغ
ودل ومعدہ باجرہ سرد وخشک مقوی باہ بینگن گرم وخشک مقوی معدہ قابض مولد سودا
مصلح اوسکا مٹہا بتہوا سرد وتر دافع قبض باد انگیز بٹن سرد وخشک رطوبت کو خشک کرتا ہی نزلے کو دفع کرتا ہی
بنگ سرد وخشک مفرح مشتہی مقوی باہ بکہرا ایبو ترشی اسکی سرد وخشک ہی بیر بہل گرم وتر ثقیل مولد ریاح
دافع صفرا مصلح اوسکا نبات بالائی مرکب القوی مسمن بدن مولد بلغم مصلح اوسکا پودینہ وشہد بہنڈی سرد وتر
قابض پستہ گرم وخشک مقوی مولد منی مضر امرجہ حارہ مصلح اوسکا سرکہ وترشی لیمو پوستی مسمن بدن محرک باہ
محرورین مین وہ کجلی پیدا کرتی ہی مصلح اوسکا شہد ہی پیٹہا سرد وتر مدر بول نافع صفرا مسکن حرارت پرور سرد وتر
موافق گرم مزاج پنڈالو سرد وتر ثقیل پالک سرد وتر دافع قبض پودینہ گرم وخشک مقوی
معدہ ودل دافع قی مرچ سیاہ کے ساتھ ہیضے کو مفید ہی پیاز گرم وخشک مولد بلغم مقوی باہ
دافع ضرر اختلاف میاہ مضر مزاج گرم مصلح اوسکا پانی ونمک سے دہونا اور سرکے کے ساتھ
کہانا پان گرم وخشک دافع باد وبلغم وقبض مقوی دل ودماغ ہاضم ہی سیر خورد گرسنہ دردم کند
گرسنہ را گرسنگی کم کند بکثرت اوسکی خالی شکم گرم مزاج مین صفرا وسوزش پیدا کرتی ہی مصلح
اوسکا سرد پانی شفال وسکا اشتہا کم کرتا ہی پانی سرد وتر ہی زیادہ پینا اوسکا نقصان کرتا ہی

خصوصاً گرم مزاج والوں کو مضر ہے ماہ رمضان میں افطاری کے وقت اور سونے کے بعد پانی پیے اسکا باب اول مین مذکور ہوا ہی پیاز اور نمک
سرکہ کے ساتھ کھانا اور پانیکا اسقدر پکانا کہ نصف باقی رہے اور پانیکا عرق کھینچکر پینا اور ٹپکا کر پینا
یا چھان کر پینا یا قبل پانی کے تھوڑا چنے کا چابینا یا ایک چاول صبر یا نی ناریل گلاب مین پینا
پانی کی مضرت کو دفع کرتا ہی پنیر گرم و خشک قابض ہی مصلح اوسکا بادام و گری پوی سرد و تر
منوم منی ہی بلغم کو زیادہ آواز کو بھاری کرتی ہی پینڈ کھجور سرد و تر دافع فساد خون و باد و صفرا
پونڈا سرد و تر ثقیل سہی مقوی مفرح مدر بول پیچ سرد دافع تشنگی و قابض پھوٹ سرد
دیر ہضم مولد باد و بلغم و صفرا ہی پوست خشخاش سرد و خشک مخدر و مسدد تاڑی سرد و تر
مسہی و دافع فساد باد و صفرا ہی تربوز سرد و تر مولد خون رقیق مسکن صفرا مضر بارد المزاج
مصلح اوسکا گلقند توت شیرین گرم و تر ترش سرد و خشک پیٹ کو نرم کرتا ہی مدر بول خون فاسد
پیدا کرتا ہی مصلح اوسکا سکنجبین تینڈ و سرد قابض مولد ریاح تل گرم و تر ہی مسمن بدن
دافع بول فراش مضر معدہ اوسکا بریان کرنا مصلح ہی توری سرد و تر گرم تپ والے کو موافق
تیل مزاج اوسکا بعینہ مزاج اوس چیز کا ہی جسکا تیل ہی تل کا تیل دافع بلغم و باد ہی سرسونکا
تیل دافع بلغم و باد ہی تیل کرڑ کا بلغم و باد زیادہ کرتا ہی موٹے کو دبلا بناتا ہی تیل السی کا
بلغم و سرفہ زیادہ کرتا ہی چوٹ کیواسطے مفید ہی ارنڈ کا تیل صفرا زیادہ کرتا ہی اور بھوکھ
جگاتا ہی رائی کا تیل خارش کو دور کرتا ہی مھوے کا تیل درد بارد کو دور کرتا ہی تماکو
گرم و خشک خالی کھانا اوسکا خشکی لاتا ہی اور پان کے ساتھ سینے کو بلغم سے پاک کرتا ہی
سونگھنا اوسکا دماغ کی رطوبت دور کرتا ہی دھوان اوسکا اصلاح فساد ہوا و وبائی کرتا ہی
حقے مین پینا اوسکا قاطع بلغم ہی — طرفہ تر برگیکہ بعد از سوختن گل مے شود + دود او اندر ہوا
پیچیدہ سنبل مے شود + کبھی اوسکے کھانے سے سستی اور متلی عارض ہوتی ہی جسکو عرف مین
تماکو گلنا کہتے ہین ازالہ اوسکا نمک سے مجرب ہی جامون سرد و خشک قابض نافع
ذیابیطس جھیری سرد و تر مقوی باہ قاتل دیدان جو سرد و خشک باد انگیز قابض مصلح اوسکا

دودھ **چھوارا** سرد و تر بادی ہے **چاے پھل** گرم و خشک مفرح قابض بادشکن مضر جگر مصلح اوسکا
بنفشہ **جاوتری** گرم و خشک مفرح مقوی معدہ و باہ مضر جگر مصلح اوسکا گلاب **جھوہی** سر
نافع درد سر و چشم **جھینگا مچھلی** گرم و خشک مسہی و ملین طبع ہے **چرونجی** گرم و تر مقوی باہ
مسمن بدن **چکوترہ** سرد و تر مسکن تشنگی و صفرا مضر سینہ مصلح اوسکا نبات **چینی شکر**
گرم و تر پچھلال شکر سے زیادہ قوی ہے **چلغوزہ** بعضے گرم و تر بعضے گرم و خشک کہتے ہین مقوی
باہ مشتہی مضر محرورین مصلح اوسکی سکنجبین یا دانہ خشخاش **چاول** بعضے سرد و خشک بعضے
معتدل بعضے گرم و خشک بعضے سرد و تر کہتے ہین قابض ہے **چنا** گرم و تر مصلح خون مولد منی
مقوی باہ بادانگیز روح افزا **چینہ** سرد و خشک مولد سدہ و سنگ گردہ مصلح مصطگی **چقندر**
گرم و تر نافع سرفہ **چچینڈا** سرد و تر ہاضم مشتہی **چونلائی** گرم و تر مشتہی ہاضم دافع قبض **چوکا**
سرد و خشک قابض **چونہ** گرم و خشک خشک اوسکا محرق ہے تر مفرح مصلح اوسکی لونگ یا کھویرہ
چاے گرم و خشک مشتہی و ہاضم مسخن معرق مقوی اعضاے رئیسہ مضر معدہ مصلح بادیان
خطائی **چنبیلی** گرم و خشک مقوی دماغ دافع ریاح دماغی مصدع محرورین **چنیہ** معتدل ہے
حرارت و برودت مین مقوی دماغ و دل **خرما** گرم و خشک مقوی باہ و گردہ مولد سودا مصلح اوسکا
بادام **خربزہ** شیرین مائل بحرارت و غیر شیرین سرد و تر ہے مصلح اوسکا امزجہ حارہ مین سکنجبین
اور امزجہ باردہ مین زنجبیل مربی **خوبانی** سرد و تر مفتح سدد مصلح اوسکی شکر و انیسون **خرفہ**
سرد و تر دافع قبض موافق امزجہ گرم **خس** گرم و خشک مفرح و مقوی دل و دماغ **بارد**
داکھہ جسکو عرف مین منقی کہتے ہین گرم و تر محرک باہ مبردین مضر محرورین مصلح اوسکی
سکنجبین **دانہ** یعنے تخم خشخاش سرد و تر نزلہ و کھانسی گرم کو فائدہ دیتا ہے ریزش حلق کو
بند کرتا ہے **دارچینی** گرم و خشک بادشکن **دودھ** بعضے معتدل و بعضے گرم و تر و بعضے سرد
و تر کہتے ہین اور درحقیقت دودھ مرکب القوی ہے معدے مین جو خلط غالب ہوتی ہے اوسی سے
مبدل ہوتا ہے مقوی باہ مولد منی نفاخ ہے مصلح اوسکی شکر و شہد موسم بہار مین اوسکی رطوبت

زیادہ اور ہیضم کرنے مین کم ہوتی ہی گاے کا دودھ معتدل مفرح دافع باد و صفرا ملین طبیع
بھیڑی کا دودھ گرم و تر مقوی جوہر دماغ و باہ بھینس کا دودھ گرم مقوی باہ مولد بلغم مقوم
حافظ حرارت غریزی بکری کا دودھ معتدل دافع باد و بلغم و صفرا اور دیر ہضم دہی سرد و تر نافع
مزاج صفراوی و مضر مزاج بلغمی مصلح اوسکا مصالح گرم یا گرما دہی گاے کا سب سے بہتر و مشتہی
مقوی نافع امراض بادی قابض بھینس کا دہی مقوی مولد بلغم بکری کا دہی ہاضم زود ہضم
مشتہی بھیڑ کا دہی دیر ہضم بلغم و صفرا زیادہ کرتا ہی دھنیا سرد و خشک مفرح و مقوی دل بہت
کھانے سے عقل مین اختلال ہوتا ہی مصلح اوسکا بیضہ نیمبرشت یا شہد یا لونگ ڈھینڈس سرد
و تر سریع الہضم راب ثقیل و مقوی اعضا عرق مولد باد و صفرا و بلغم ہی رس یعنے عرق
نیشکر گرم و تر یا ہاضم مفرح مدر ملین مصلح اوسکا انیسون رائی گرم و خشک قاطع بلغم مقوی باہ
دافع شبکوری رتالو سرد و تر سریع الہضم زیرہ قند گرم و خشک ہاضم دافع ریاح نافع بواسیری
زعفران گرم و خشک محلل ریاح مقوی ارواح زلیبی گرم و تر سریع الہضم خلط صالح پیدا کرتی ہی
سمن بدن مقوی گردہ ہی سدہ پیدا کرتی ہی مصلح اوسکی سکنجبین ہی اور انار ہی زیرہ گرم و خشک ہاضم
باشکن سنگھاڑا سرد مقوی باہ ثقیل و قابض سنگترہ سرد و تر دافع صفرا مقوی قلب مضر دماغ
سیب شیرین گرم و تر ترش سرد و خشک میخوش معتدل ہی سردی و تری مین تینون قسم دل
و دماغ و جگر کی مقوی ہین سرکہ مرکب القوی مائل بہ برودت ہی قاطع بلغم ہاضم طعام سرسون
گرم و خشک محلل خنازیر سیاوان سرد و خشک مولد ریاح سیم سرد و تر قابض نفاخ سویہ
گرم و خشک محلل ریاح مقوی معدہ سیاہ مرچ گرم و خشک دافع بلغم مقوی معدہ سرمہ گرم
و خشک مقوی بینائی حافظ صحت چشم ستو مزاج اوسکا وہی چیز کیطرف ہی جس سے بنایا گیا ہو
الا خشکی اسپر غالب ہوتی ہی جو کا ستو مسکن حرارت و مجفف رطوبت معدہ اور مقوی و سکا ہی
سرد مزاج اور بوڑھے آدمیون کو مضر ہی نفخ پیدا کرتا ہی مصلح اوسکا قند اور سرد پانی ہی سرد مزاج کے
واسطے سونف و زیرہ مصلح ہی گیہون کا ستو معتدل سریع الہضم مسکن حرارت مصلح اوسکا قند

یا شکر چاول کا ستو امراض حارہ متوسطہ کیواسطے نافع ہی چنے کا ستو مقوی نفخ پیدا کرتا ہی مصلح اوسکی شیرینی
سیوتی گرم و خشک مقوی دماغ و دل مفرح مفتح سدہ مبخرین شکر قند سرد و تر قابض و ثقیل
مصلح اوسکا دودھ شفتالو سرد و تر شکم کو نرم اور تشنگی کو دور کرتا ہی شہد گرم و خشک مشتہی اور معدے
کی حرارت کو تیز کرتا ہی شریفہ سرد و تر مولد منی مقوی دل شلجم گرم و تر مقوی باہ ملین طبع شراب قند
گرم و خشک مضر محرورین مفید بلغمیان شراب انگوری گرم و خشک مصدع مفتح سدہ شراب ہوا
گرم و خشک مصدع دماغ کو ضرر کرتی ہی مصلح اوسکی دھنیا شبو گرم و خشک بلغم دماغ کو تحلیل کرتا ہی
صندل سرد و خشک مقوی و مفرح کھاتا اوسکا قاطع شہوت مصلح اوسکی شہد مصری عرق
بہار گرم و خشک مفرح مقوی باہ دافع خفقان و غشی فالسہ سرد و تر صفرا اور تشنگی کو دور کرتا ہی
کشمش گرم و خشک مہی کھوپرا یعنے مغز ناریل گرم و خشک مولد منی مصلح اوسکی شکر
کاغذی لیمو سرد و تر ملطف قاطع اخلاط لزجہ کولا سرد و تر دافع صفرا مضر سرفہ مصلح اوسکا نمک
کیلا سرد و تر دافع صفرا مولد منی دیر ہضم مصلح اوسکا دانہ الایچی یا شہد یا شکر کٹھل گرم و تر مقوی
مغلظ منی مصلح اوسکا گڑ کیتھا سرد و خشک قابض مقوی معدہ مورث سعال مصلح اوسکا
قند کھرنی گرم و تر مقوی اعصاب و معدہ کمرکھ سرد و تر قابض مقوی معدہ دافع خفقان
کسیرو سرد و تر قابض مولد منی کروندہ سرد و خشک دافع صفرا مشتہی قابض مضر ریہ مصلح اوسکی
شیرینی کاکن و کدو دونوں گرم و خشک ہیں کدو سرد و تر موافق مزاج صفراوی مقوی معدہ مصلح
اوسکی رائی کھیرا سرد و تر ہی موافق مزاج گرم ککڑی سرد و تر مسکن حرارت کریلا گرم و خشک
مولد صفرا کچنار کی کلی سرد و خشک دیر ہضم قابض مولد نفخ مصلح اوسکا گلقند گرم کلا گرم و خشک
صاحب بواسیر کو مضر ہی مصلح اوسکا گوشت حلوان کندرو سرد و تر ثقیل مولد صفرا و بلغم قابض
نفاخ شیرین اوسکا مستعمل ہی تلخ مضر کھیری دافع بلغم و باد واسطے گلانے گوشت کے کباب کے
بی نظیر ہی سونگھنا اوسکا دماغ کو گرم کرتا ہی کانا کچھو سرد و خشک مضر گردہ مصلح اوسکا گھی
و مصالح گرم کاہو سرد و تر زود ہضم بیخوابی کو دور کرتا ہی گشنیز تر سرد و خشک مقوی دماغ

مضر باہ کباب چینی گرم و خشک مقوی معدہ مضر مثانہ مصلح اوسکی مصطگی کلونجی گرم و خشک
بادشکن قاتل ویدان کتھا سرد و خشک مقوی دندان نافع قلاع کچور گرم و خشک مفرح و مقوی دل
و دماغ کاجل گرم و خشک مجفف رطوبت منبت موی مژہ کیوڑا گرم و خشک مفرح و مقوی دل
کافور سرد و خشک سوزش بول دور کرتا ہی تریاق ہی گرم زہروں کا بھوکھ کم کرتا ہی مصلح اوسکا مشک ہی
گڑ گرم و خشک مولد صفرا ہاضم ملین گوندی سرد و تر لفاح نافع سعال کندنا گرم و خشک
ملین طبع مقوی باہ مضر مزاج گرم مصلح اوسکی کشنیز کولر سرد و تر قابض دیر ہضم گیہون گرم و تر مولد
خون و منی مقوی باہ گوشت گرم و تر ہی گوشت حیوان سیاہ رنگ کا اور رنگون سے اور جوان کا بڈھے
سے موٹے کا دبلے سے چھوٹا چرنیوالے کا بندھے سے خصی کا آنڈو سے بہتر ہوتا ہی بوڑھے جانوروں کا گوشت
بد ہی اور مریض کا بدتر ہی اور سب سے بہتر گوشت گوسفند یکسالہ خصی کا ہی گوشت حلوان مین
رطوبت زیادہ ہی گوشت بزغالہ سرد و تر جسنے اچھا دودھ پیا ہو بہتر ہی گوشت بز سرد و خشک ہی
نر سے مادہ کا بہتر ہی گوشت بھیڑ گرم و تر ہی خون غلیظ پیدا کرتا ہی نر کا اوس سے بہتر ہی گوشت
ہرن کا گرم و خشک لقوہ و فالج کو مفید ہی گوشت تیتر و تنجشک و فاختہ گرم و خشک مقوی باہ
گوشت مرغابی و بط گرم و تر گوشت بٹیر و لوہ معتدل جلد ہضم ہوتا ہی گوشت مرغ
گرم و تر جب تک بانگ نہ دے بہتر ہی گوشت مرغی کا گرمی و تری مین معتدل جب تک انڈا نہ دے
بہتر ہوتا ہی گوشت خرگوش گرم و خشک گوشت کبوتر گرم و مقوی باہ ہی گوشت مچھلی کا
سرد و تر ہی دیر ہضم مقوی باہ گوشت سب جنگلی جانوروں کا گرم و خشک ہی گوشت بگیری
گرم و خشک مقوی باہ و معدہ دافع فساد صفرا و بلغم گوشت سرخاب سرد و تر ثقیل مقوی
اعضا حابس بول و غائط گوشت سارس سرد و تر مثل سرخاب گوشت جھوک گرم و خشک
مقوی حافظہ مفید امراض باردہ گوشت طاؤس گرم مقوی بھی گرمی اور برسات مین کھانا
اوسکا مضر ہی گوشت نیل کنٹھ گرم دافع فساد بلغم و باد و خون گوشت ہدہد گرم و خشک سدے
کی تفتیح پیچش اور قولنج کو دور کرتا ہی گوشت دنبہ گرم و تر بطی الہضم ملین شکم ہی گوشت

جملہ طیور دریائیکا سرد و تر ہی گاجر سرد و تر ہی مقوی قلب و باہ مولد منی مصفی خون گوبھی سرد
و خشک قابض مقوی دافع صفرا گلاب کا پھول بعضے سرد و خشک بعضے گرم و تر بعضے
معتدل کہتے ہین قول محقق مرکب القوی ہی مقوی و مفرح دل مسہل صفرا و بلغم بعضے
گرم مزاج مین زکام اور چھینک لاتا ہی اور بعضے مزاج مین زکام کو ساکن کرتا ہی مصلح اوسکا کافور
گلاب کا عرق بھی مرکب القوی مائل بسردی ہی گھی گرم و تر ہی سب سے بہتر گاے کا گھی
ہوتا ہی مقوی بدن اور جملہ زہرونکا تریاق ہی بھینس کا گھی دافع باد و بلغم ہی بکری کا گھی کھانسی
و ضیق النفس کو مفید ہی بھیڑی کا گھی ورم اور رعشۂ اعضا کو دور کرتا ہی لال شکر گرم و تر
پیٹ کو نرم کرتی ہی دیر ہضم مولد منی دافع باد لیھیڑیا لسوڑا سرد و تر نافع سرفہ مسکن صفرا و تشنگی
مضر معدہ و جگر مصلح اوسکا عناب لوبیا سرد و تر مسکن حدت خون و صفرا مضر باہ لال ساگ
سرد و تر نافع سرفہ گرم لونیہ سرد و تر بہت کھانے سے بینائی مین نقصان ہوتا ہی مصلح اوسکا تخم
لونگ گرم و خشک مقوی باہ دافع نزلہ مضر گردہ مصلح اوسکی گوند ببول لال مرچ گرم و خشک
ہاضم باد شکن اختلاف پانیکا تریاق ہی خشک مزاج لوگونکے واسطے مضر مصلح اوسکا سرکہ ہی گھی سے
اوسکی حدت دور ہوتی ہی لہسن گرم و خشک محلل مدر بول مصدع مصلح اوسکی ترشی مصری گرم و تر
نافع سرفہ مقوی ارواح مصلح اوسکا مغز بادام مولسری گرم و خشک قابض مقوی معدہ مغلظ منی
مہوا گرم و تر مقوی باہ مولد منی درد سر پیدا کرتا ہی مونگ سردی و تری و خشکی مین معتدل نفاخ
مضر باہ مصلح اوسکا تخم معصفر ماش گرم و تر بادی مقوی باہ مولد منی نفاخ و قابض مصلح اوسکی ہینگ
و ادرک مٹر گرم و خشک مدر بول مولد خلط فاسد مصلح اوسکا گلاب ہی مسور گرم و خشک قابض مولد
سودا بادی دیر ہضم مصلح اوسکا گوشت حلوان مونٹھ گرم و خشک سریع الہضم مدر بول منڈوا سرد
و خشک بادی ہی مولی گرم و خشک ہاضم باد شکن مشکا گرم ہی باد و بلغم کو دور کرتا ہی میتھی گرم و خشک
دافع درد پشت و جگر بہت کھانے سے سودا پیدا ہوتا ہی مصلح اوسکا گوشت حلوان مہی سرد و تر گرم
معدہ کو نافع ہی مہندی سرد و خشک محلل ہی مسی مشہور مجلی و مصفی دندان مدک بدن کو

مشک گرم و خشک ہی مسک ہی کہ نادان جانتے ہین کرتی ہی خشک کو منی و خون لاغر کرتی ہی
دافع باد کھانا مقوی دل و دماغ مفرح مو تیا سرد و نگر مو اوسکا کافور مصلح مزاج گرم مضر مقوی
کرسنگی مانع خارش و سرفہ دافع تر ملین و گرم مکھن خون و بلغم باد و غلبہ دافع مبہی ثقیل و سرد
کھانیکی اوسکے بکثرت باہ مقوی تر و سرد سفیدی تر و گرم اوسکی زردی انڈا مرغیکا شہد مصلح
مضر اعصاب ہی کے کو لے اوسکا مثل خواص تر و سرد نارنگی چینی دار و مرچ اوسکی مصلح ہی لاتی گرانی
اوسکا مصلح ہضم دیر ہی برودت مین و حرارت معتدل ناشپاتی ہی شکر یا نمک اوسکا مصلح وسینہ
مصفی سرد ہی نواڑی خشک و گرم وسمہ یعنے نیل ہاضم باد شکن خشک و گرم نمک ماء العسل
نیبو اوسکا مصلح دل مضر ہی کرتی صاف کو خون ہی کرتی دور کو بلغم و باد خشک و گرم ہلدی خون
بڑی فاریو ہر باہ مقوی و مفرح گرم ہارسنگار دماغی امراض دافع باہ مقوی خشک و گرم ہینگ
بد ہضمی ہونے دور بیان بیچ خاتمہ بلغم مولد حرارت مسکن صفرا قاطع تر و سرد
نارنگی کی نارنگی سے گھی کی نارنگی سے گھی کی کیلے سے کٹھل کی دوسری چیز سے ایک چیز کے
نمک سے نمک کی آب شستہ برنج سے جاول و تل و جو کی دہی سے دہی کی زیرہ و رائی سے
پھینی کی لونگ سے پاپڑ کی سہجن کی پھلی سے پوری و گلگلہ وغیرہ کی پیراموں سے
شکر نبات چیل و نارنگ کی آب شستہ برنج سے چیرونجی کی چھوٹی ہڑ سے مہوا و کھجور و فالسہ
کھتا و بیل کی تخم نیم و گھی سے ثمر درخت بڑ و پیپل و گولر و پاکر و سنگھاڑا کی آب سرد سے
آتش کی مٹھاس سے چنے کی مولی سے جوار کی اجمود سے کرنجی کی گھی سے سانوان
و بیسہی و کاکن و کودون و موٹھ و ساٹھی کی دہی کے پانی سے دودھ کی آبجوش
مونگ سے مچھلی کے گوشت بریان سے گوشت کی تل کی نمک سے گوشت نیل کنٹھ
و فاختہ و کبوتر کی ہلدی سے پرورہ و کونپل بانس و کریلہ کی جوشاندہ پلاس سے
زمین قند کر وندا کی قند سیاہ سے قند سیاہ و جامن و کسیرو کی سونٹھ سے پنڈالو کی کودون سے
عرق نیشکر کی ادرک سے گیہوں کی کھیرے سے چربی کی مونگ سے آرہر و مسور کی سرکہ یا سیندھے

شراب کی شہد گھلے ہوئے سے املی کی تل کے تیل سے آنبہ کی دودھ یا زنجبیل و نمک سے خربزا و کھجور کی مرچ سے انگور و آملہ و سنگھاڑا کی سونٹھ سے کولہ نارنگی کی شکر سرخ سے جملہ پھلونکی جوا کھار سے کل میوہ جات کی لونگ سے ہر ایک گوشت کی سرکہ یا غسالہ ابیلوس شالی یا کھچری سے ہر ایک ساگ و ترکاری کی روغن شرف یا جوشاندہ چوب کھیر یا مرچ سے کلیہ غذائے گرم کی سرد سے سرد کی گرم سے چرب کی خشک سے خشک کی چرب سے بدہضمی جاتی ہی بحمد اللہ تعالیٰ کہ یہ رسالہ حسب خواہش دل انجام کو پونہچا تاریخ اوسکے اتمام کی سر انداز کیا ہے سخنور حکیم محمد سرور ساکن قصبۂ احمد آباد عرف نارہ پرگنہ کڑا ضلع الہ آباد نے فی البدیہہ لکھی وہو ہذا

نظم

خوشا کین نسخۂ دلچسپ و مرغوب — پسند خاطر و طبع طبیبان
ز کلک درفشانِ اوستادم — بہ تحریر آمدہ در شہر ریوان
بروا فتاد ہر کس را نگاہے — بہ نقد جانِ خود گردید خواہان
کتاب نے بلکہ حرزِ جان طالب — ز ہر فقرات او فیضے نمایان
بجد و جہد بہرِ نفعِ عالم — نمودش جمع ریحانِ علیخان
طبیبِ حاذق و مقبولِ آفاق — کریم و مشفقِ حالِ غریبان
مسخر عالمش در حلم و اخلاق — جوان و پیر یکسر مدح گویان
بفنّ طب فلاطونِ زمانہ — بعلم و فضل خود یکتای دوران
کمال علم حکمت تا بد انجاست — ربودہ گوی سبقت را ز لقمان
بہ تفسیر و فقہ ادراک کامل — زہی غواصِ بحرِ نظمِ قرآن
بعلم منطقش نطق فصیح است — بفنّ شاعری محسود حسان
بجغرافیہ و علم تواریخ — نظیرش نیست در امثال و اقران
غرض مجموعۂ علم و ادب ہست — بوصفش ہر چہ گویم ہست شایان

باندک فرصتے تالیف فرمود — کتابے بہر حفظ صحت جان
شبے سرور پی تاریخ تالیف — ہمی بودم بخود سر در گریبان
سروش غیب با من گفت ناگاہ — بگو تعویذ بازوی طبیبان

تمت — ۱۲۸۶ ہجری

فائدہ

پوشیدہ نرہے فصول اربعہ یعنے ربیع تابستان خریف زمستان باختلاف بلاد مختلف مہینو نمین واقع ہوتی ہین کیونکہ مدار تبدیل فصول منحصر اوپر تحویل آفتاب کے بروج دوازدگانہ مین پس بلحاظ قرب و بعد آفتاب کے بعض بلاد مین مہینے مختلف ہوجاتے ہین مگر بلاد معتدلہ اور ہندوستان مین تقریباً فصول اربعہ شہور مفصلۂ ذیل مین واقع ہوتی ہین ربیع یعنے وقت تحویل آفتاب برج حمل و ثور و جوزا مطابق ماگھہ پھاگن چیت تابستان یعنے وقت تحویل آفتاب برج سرطان و اسد و سنبلہ مطابق بیساکھہ جیٹھہ اساڑھ خریف یعنے تحویل آفتاب برج میزان و عقرب و قوس مطابق ساون بھادون کوار زمستان یعنے وقت تحویل آفتاب برج جدی و دلو و حوت مطابق کاتک اگھن پوس اور صاحب بحر الجواہر تحریر کرتا ہی کہ ربیع اطبا کے نزدیک وہ زمانہ ہی جب سے بالیدگی درختونکی شروع ہو جب تک کہ آفتاب نصف برج ثور مین پونہچے اور خریف وہ زمانہ ہی جب سے پتے درختونکے گرنے شروع ہون جبتک کہ آفتاب نصف عقرب مین پونہچے اور ماسوا ان دونون فصلونکے جو زمانہ کہ متصل ربیع ہو صیف ہی اور جو زمانہ کہ متصل خریف ہو شتا ہی پس صیف اور شتا طویل المدۃ ہین بہ نسبت ربیع اور خریف کے

تمام شد

خاتمۃ الطبع

شکر ہی اوس حکیم علی الاطلاق جلّت حکمتہ کا کہ جسکی عنایت نے یہ نہایت بیبے
کتاب لاثانی مسمی بہ صحت جسمانی تالیف منیف طبیب لبیب حکیم حاذق محمد عبد الشکور
المعروف رحمن علیخان حفظہ اللہ من نکارہ الزمان خلف الصدق حکیم الحکما
رئیس الاطبا حکیم شبیر علیخان علیہ الرحمۃ والغفران مقام کانپور محلہ بنگا پور
مطبع نظامی مین باہتمام راجی انعام منعم منان محمد عبد الرحمن ابن الحاج المرحوم
محمد روشن خان بشہر صفر المظفر ۱۲۸۷ ہجری مطبوع ہو کے مطبوع طبع
عافیت دوست خیریت پسند ہوئی فقط

اشتہار

یہ کتاب بموجب قانون ستم ۱۸۶۷ عیسوی بھی رجسٹری گورنمنٹ مین داخل ہوئی
کوئی شخص بغیر اجازت بندۂ عاجز کے قصد چھاپنے کا نکرے فقط

وجہ خاتمہ برخاتمہ

واسطے سند اس بات کے کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع نظامی کی ہی مہر و دستخط مہتمم کے کیے گئے فقط

محمد روشن خان حنفی سنہ ۱۲ ...
حاجی
محمد عبد الرحمن بن حاجی

العبد
محمد عبد الرحمن عفی عنہ بن حاجی محمد روشن خان حنفی نقشبندی

طریق ساختن اطریفل بختیشوعی

بامر حکیم

که نافع ترین ادویہ عالم ہی واسطے دفع صرع سکتہ رعشہ خدر رمد
فالج لقوہ برص جذام اور انواع شقیقہ اور خارش اور جمیع امراض
سوداویہ بلغمیہ صفراویہ دمویہ اور امراض چشم اور سوزاک و آتشک و بواسیر
و تپ و قی و اسہال و قبض و سلس البول و قی الدم مفید و مجرب ہی
بوعلی سینا نے اپنے مجربات میں لکھا ہی کہ اس نسخہ کو ہندی میں کایا کلپ
لکھتے ہیں لاکھہ نسخوں میں سے منتخب کر کے مینے اسکا نام کیمیای جسم لکھا ہی
اور بار ہا آزمایا ہی کبھی خطا نہیں پائی سب مزاجو نکے ساتھ موافقت
رکھتا ہی حار ہو یا بارد رطب ہو خواہ یابس ملک روم و عرب و ایران میں
شہرت تمام رکھتا ہی وہانکے لوگ اسکو اکسیر سے بہتر سمجھتے ہیں وہ نسخہ یہ ہی
پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی آملہ برگ گلسرخ روغن بادام شیرین
ہر ایک دہ مثقال اور دند مقشر مدبر ایک مثقال ان سب اجزاء کو کوٹ کے
چہان کے قند سفید سہ چند وزن سب اجزاء کا لیکے قوام کرکے ادویہ مذکورہ کو
اوسمیں خوب ملائے اور چالیس روز آفتاب میں رکھے جب مزاج درست ہو جاے
جومیں نگاہ رکھے ایک مثقال خواہ اندک کم یا زیادہ ورق نقرہ یا ورق طلا میں لپیٹ کے
کھانا چاہیے   اب طریق مدبر کرنے دند کہ عبارت حب السلاطین سے ہی سمجھہ لینا چاہیے کہ دند سفید
پاکیزہ کو مقشر کرکے پردہ اندرونی اسکا دور کرے اور پارچہ کتان میں باندہکے دیگچی میں کہ جسمیں شیر
گاو ہو اوسمیں اسطرح لٹکاوے کہ شیر سے اندک متفاوت ہی جب شیر خوب گاڑہا ہو جاے
دند مقشر کو نکالے اور صاف کرکے باریک پیسے پھر قوام قند میں ڈال کے جلدی سے آگ سے
اوتارے انشاء اللہ تعالی تین دن کے بعد کہانے سے نفع اسکا ظاہر ہونا شروع ہوگا فقط